اَلۡقِيٰمَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾	نہیں، قسم کھاتا ہوں میں روز قیامت کی ۔
وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾	اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں اس نفس کی جوملامت کرنیوالا ہے ۔
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ ہرگزنہیں اکٹھی کریں گے ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں ۔
بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	کیوں نہیں، ہم قادر ہیں اس پر کہ درست کر دیں اسکی انگلیوں کے پور پور ۔
بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾	بلکہ چاہتا ہے انسان کہ خودسری کرتا چلا جائے آئندہ بھی ۔

يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِؕ ﴿۶﴾	وہ پوچھتا ہے کہ کب ہو گا دن قیامت کا۔
فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُۙ ﴿۷﴾	سو جب چندھیا جائیں آنکھیں ۔
وَ خَسَفَ الۡقَمَرُۙ ﴿۸﴾	اور گہنا جائے چاند۔
وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُۙ ﴿۹﴾	اور جمع کر دیئے جائیں سورج اور چاند۔
يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿۱۰﴾	کہے گا انسان اس دن کہ ہے کوئی بھاگنے کی جگہ۔
كَلَّا لَا وَزَرَؕ ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں ، نہیں ہے کوئی جائے پناہ ۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ اۨلۡمُسۡتَقَرُّؕ ﴿۱۲﴾	تیرے رب کے پاس اس روز جا ٹھہرنا ہے۔
يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَؕ ﴿۱۳﴾	بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن وہ جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔
بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ بَصِيۡرَةٌ ۙ ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان اپنی جان پر خود با خبر ہے۔
وَّلَوۡ اَلۡقٰى مَعَاذِيۡرَهٗؕ ﴿۱۵﴾	اگرچہ کہ پیش کرتا رہے عذر و معذرت ۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ ۝١٦	(اے پیغمبر ﷺ) نہ حرکت دیا کرو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو تاکہ جلدی کرو اس کے (سیکھنے) لئے۔
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚۖ ۝١٧	بیشک ہمارے ذمے ہے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۚ ۝١٨	سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو سنا کرو غور سے اسکی قرائت کو۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ ۝١٩	پھر بیشک ہمارے ذمے ہے اسکے معانی کا بیان بھی۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ ۝٢٠	ہرگز نہیں، بلکہ تم محبت رکھتے ہو دنیا سے۔
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ۝٢١	اور چھوڑے دیتے ہو آخرت کو۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ ۝٢٢	بعض چہرے ہوں گے اس دن ترو تازہ۔
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ ۝٢٣	اپنے رب کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۙ ﴿۲۴﴾	اور بعض چہرے ہوں گے اس دن اداس ۔
تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ ﴿۲۵﴾	خیال کریں گے کہ کیا جائے گا ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ ۔
كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ۙ ﴿۲۶﴾	ہرگز نہیں، جب پہنچ جائے (جان) گلے تک ۔
وَ قِيۡلَ مَنۡ رَاقٍ ۙ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے ، ہے کوئی ، جھاڑ پھونک کرنے والا ۔
وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۙ ﴿۲۸﴾	اور سمجھ لے گا وہ کہ اب جدائی کا وقت ہے۔
وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ ﴿۲۹﴾	اور لپٹ جائے پنڈلی پنڈلی سے ۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ۨالۡمَسَاقُ ؕ ﴿۳۰﴾	اپنے رب کی طرف اس دن کھنچ چلنا ہے۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ ﴿۳۱﴾	پھر نہ سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔
وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ ﴿۳۲﴾	بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ ﴿۳۳﴾	پھر چل دیا اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا ۔

اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰىۙ ﴿٣٤﴾	افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس ہے۔
ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰىؕ ﴿٣٥﴾	پھر افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس۔
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًىؕ ﴿٣٦﴾	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا یونہی۔
اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰىۙ ﴿٣٧﴾	کیا نہ تھا وہ قطرہ منی کا جو ٹپکایا گیا تھا۔
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿٣٨﴾	پھر ہوا وہ لوتھڑا پھر اس (اللہ) نے بنایا پھر (اسکے اعضاء کو) درست کیا۔
فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰىؕ ﴿٣٩﴾	پھر بنادیئے اس کی دو قسمیں مرد اور عورت۔
اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿٤٠﴾	کیا نہیں ہے وہ قادر اس پر کہ زندہ کر دے مردوں کو۔